© rasailojaraid.com

حضرت مولانا صوفی عبدالحمیدؒ کی رحلت

پاکستان کے ممتاز عالم دین اور معروف مفسر قرآن حضرت مولانا صوفی عبدالحمید سواتیؒ گزشتہ دنوں انتقال فرماگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت مرحومؒ متعدد خوبیوں اور صفات کی حامل شخصیت تھے۔ زندگی قال اللہ اور قال رسول اللہ کے زمزموں میں گزاری اور علوم وفنون کی خدمت وتدریس والہانہ انداز میں کرتے رہے۔ مولانا مرحوم دیوبند کے قدیم فضلا میں سے تھے' آپ شیخ الحدیث حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہ کے خصوصی تلامذہ میں سے تھے۔ فراغت کے بعد گوجرانوالہ میں جامع مسجد نور اور مدرسہ نصرۃ العلوم سے اپنی عملی زندگی کا آغاز کیا۔ آپ اس جامعہ کے بانی اور مہتمم تھے۔ آپ نے اپنے عظیم برادر اکبر یادگار اسلاف شیخ الحدیث حضرت مولانا سرفراز خان صفدر مدظلہ کیساتھ مل کر مدرسہ نصرۃ العلوم میں درس وتدریس کی مثالی خدمت کی۔ آپ دونوں برادران حضرات کی خدمات کا پورا پاکستان معترف ہے۔ آپ حق گوئی اور بیباکی کی عظیم خوبیوں سے متصف تھے' اپنے وقت میں پنجاب میں خصوصاً مختلف بدعات اور اسلام دشمن قوتوں کے مقابلہ میں آپ ہمیشہ سینہ سپر رہے' ملک میں ہر اسلامی تحریک کے لئے آپ کی تائید وحمایت کسی سے ڈھکی چھپی نہیں۔ آپ حضرت مولانا زاہد الراشدی مدظلہ کے سگے چچا تھے' حضرت مولانا مدظلہ کی صلاحیتوں اور خوبیوں کو اجاگر کرنے میں آپ کی خصوصی تعلیم وتربیت کا بھی بڑا حصہ ہے۔ ادارہ حضرت مولانا سرفراز خان صاحب مدظلہ' حضرت مولانا زاہد الراشدی صاحب مدظلہ' حضرت مولانا ریاض خان سواتی اور دیگر تمام پسماندگان اور صاحبزادگان سے دلی تعزیت کرتا ہے اور قارئین سے حضرتؒ کی رفع درجات کے لئے دعاؤں کی اپیل ہے۔

مولانا ضیاء الدین اصلاحیؒ کی المناک جدائی

بزم شبلی کا ایک اور روشن چراغ بادفنا کے ہاتھوں ماہ فروری میں ہمیشہ کے لئے بجھ گیا۔ علامہ شبلی نعمانیؒ اور مولانا سید سلیمان ندویؒ کے عقیدت مندوں اور ان کے مکتبہ فکر سے وابستہ لاکھوں وابستگان کو حضرت مولانا ضیاء الدین اصلاحی کی وفات حسرت آیات سے گہرا صدمہ پہنچا۔ مرحوم اصلاحی صاحب ''دارالمصنفین'' کے سلسلۃ الذہب کی بڑی مضبوط کڑی تھے۔ آپ نے اپنی خداداد صلاحیتوں اور ان تھک محنت سے یہ ثابت کیا کہ ''دارالمصنفین'' کی عظیم مسند اور اس کی تابناک روایات کے آپ صحیح امین اور وارث ہیں۔ ''دارالمصنفین'' اور ''معارف'' کے لئے آپ کی خدمات کا دائرہ تقریباً نصف صدی تک پھیلا ہوا ہے۔ اس عظیم ادارہ اور برصغیر کے قدیم اور نہایت ہی وقیع مجلہ ''معارف'' کی

© rasailojaraid.com